کے جوابات دئے ہیں - ایک کتاب **شہادت القرآن** برادرم مولوی محمد ابراہیم صاحب اڈیٹر الہادی سیالکوٹ کی قابل قدر تصنیف ہے جسکی قیمت ۸/ ہے (دفتر ہذا میں مل سکتی ہے) ایک کتاب اسی مسئلہ حیات مسیح کے متعلق جناب قاضی محمد سلیمان صاحب سپرنٹنڈنٹ مہمان خانہ کی تصنیف ہے پس ہماری احباب پہلے ان تصانیف کو دیکھیں پھر اگر ضرورت ہو تو مرقع پر فرمائش کریں مرزائی اگر انکو اپنی فضول اعتراضات کی طرف متوجہ کریں تو انکو قائل کریں کہ جس صورت میں ہم مرزا کی کذب بیانیاں ایسی نمایاں دکھاتے ہیں کہ تم سے اسکا جواب نہیں بن سکتا۔ بن سکتا ہے تو گذشتہ نمبر **مرقع** ہی کا جواب لادیں جس میں بین جھوٹ مرزا صاحب کے لکھی گئی ہیں تو ایسی صورت میں **تکلمات مسیح** سے کیا فائدہ پہونچ سکتا ہے؟ تمہاری ڈیوٹی تو سب سے پہلی یہ ہونی چاہئے کہ مرزا صاحب پر جو الزامات کذب بیانیوں کے لگائے جاتے ہیں انکی صفائی کرو اور بس - ورنہ سمجھا جائیگا کہ تم ایک بے مطلب اور فضول کام کے مرتکب ہوتے ہو - اور مرزا صاحب کی صفائی اور ڈیفنس کرنے پر قدرت نہیں رکھتے ؎

یہ مان لیا ہم نے کہ عیسےٰ سے سوا ہو + جب جانیں کہ دردِ دلِ عاشق کی دوا ہو

تضمین برغزل قدسی از منشی محمد سعد اللہ صاحب مرحوم سعدی لدھیانوی

مُسبّع لاثانی تحفہ قادیانی

جو نبی بنتا ہے آج انکی ہے یہ بوالعجبی + آخر انجام ہے محشر میں جہنم حصبی
ہے وہ کذّاب اشر یا کوئی دیوانہ غبی + سخت گستاخی ہے اب حق سے نبوت طلبی
حکم حق ہے کہ نہ ہو بعد ترے کوئی نبی + مرحبا سید مکّی مدنی العربی

دل و جاں باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

ہے غضب ایک مغل بچہ آلان توا + بعد عیسےٰ کے ہے ختم الرسل احمد بنتا
خاندان کو بھی نہیں دیکھتا اپنے اندھا + شرم دنیا کی نہیں اس کو نہ کچھ خوفِ خدا
بے مثل آیا ہے تو خلق خدا میں حقا + نسبتے نیست بذات تو بنی آدم را

برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبی

سند ہی احمد ہوا کہلا کر غلام احمد + اس غلامی سے جو ہو عاق ہے بیشک مرتد
خبر موت و کذب دی زرہ آز و حسد + مورد لعن ہوا اپنی زباں سے بے حد
شاعری سے کیا خود اپنی بسالت کو رد + نسبت شعر و کہانت بہ نبوت نبود

حق نما آئینۂ انت بأمّی و ابی

میں محمدؐ ہوں میں احمد ہوں یہ دعویٰ ہے ستم + آگ کی قینچی سے ہوں دست و زبان السیٔ قلم
ہیں سخن فہم سخن گو ترے آگے سر خم + کچھ تعلّی سے اگر ہیں کبھی کہ بیٹھے رستم
ہے ہر اک معترف اس بات کا ای فخر ندم + نسبت خود بہ سگت کردم و بس منفعلم

زانکہ نسبت بہ سگ کوئے تو شد بے ادبی

آیا تصویر پرستی تھا مٹانے اسلام + اپنی تصویر کے بھی اس نے کھری کرنی دام
مدعی جب ہوا ابنیت حق کا یہ غلام + زلزلے آئے پڑے قحط و با ہو گئی عام
رحمت عالمیان ہے تو نہیں اس میں کلام + نخل بستان مدینہ ز تو سر سبز مدام

زاں شدہ شہرۂ آفاق بہ شیریں رطبی

رفع عیسیٰ سے غرض کے لئے ہو کر بیباک + منہ میں اپنے بھری انکار کی بدبخت نے خاک
آز دنیا میں ہوا سلب، جو دینی ادراک + کہتا ہے خواب و خیال اسکو بھی ہو جائے ہلاک
رہ گئے چھوڑ کے جبریل امین بھی فتراک + شب معراج عروج تو گذشت از افلاک

بمقامیکہ رسیدی نرسد ہیچ نبی

نہ وقوف عربی اور نہ ہندی کا شعور + بن کے پنجاب میں کذاب رسول اور مامور
عربی میں لگا الہام بنانے پُر زور + کیسا شیطان نے بنایا اسے اندھا مغرور
یہ نہ سمجھا ہے زباں قوم کی مرسل کو ضرور + ذات پاک تو چو در ملک عرب کرد ظہور

زاں سبب آمدہ قرآن بزبان عربی

قادیانی ہے عجب ابکم و اعمیٰ و اصم + کہ جہاں اس کو نہ سوجھا ترا فخرِ عالم
حق نے بھیجا ہے مبشر ترا ابن مریم + تری ہی ذات ہے وہ احمد ہادی امم

تجھکو حاصل ہیں جمال اور کمالات بہم + من بیدل بہ جمال تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چہ جمال ست بدیں بوالعجبی -

حاجت خویش بغیر تو الٰہی نبرم + اے منت بندہ بہ لطفت کہ ثنائی زدرم
بدرت سجدہ کناں باد شب و روز سرم + کہ پناہے نبود جز تو بجائے دگرم
آمدہ راغب و راہب بتو با چشم ترم + یارب آں بخش خضوع دلی از فضل و کرم
کہ دعائیم بتو باشد شغلِ نیم شبی

ہر دم ایمان بزیادت بود از قرآنم + بحدیث نبوی تقویت ایمانم
ربّنا صلّ علیٰ روح مصطفٰے خوانم + بزباں نام تو رانم بدلت یک دانم
ارجعی مژدہ رسانی بلب رضوانم + تو زمن راضی و یارب ز تو راضی جانم
چوں کنم رحلت ازیں خانہ رنج و تعبی

جبکہ یارب میرا محشر میں نکالیں دفتر + قلم عفو گناہوں پہ مرے جاری کر
ردّ دجّال و ثناء و صفت پیغمبر + اقرؤا سب سے کہوں دست میں لیکر
پھر کہتا ہؤا پہونچوں بکنارِ کوثر + چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر
اے قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی

ہم نے پایا نہ زمانہ وہ ترا بابرکات + دل تڑپتے ہی رہے ہجر میں تیری دن رات
آفت و فتنہ تھی دجّال زماں کی ہر بات + ہوتی کیا کیا نہ رہی سد رہ رشد و نجات
اب تو ماذون شفاعت ہے پے مخلوقات + ما ہمہ تشنہ لبانیم و توئی آب حیات
رحم فرما کہ زحد مے گذرد تشنہ لبی

قادیانی کی تھی قسمت ہی نہ شائد اچھی + مغفرت گاہ نہ مانگی نہ کبھی توبہ کی
نہ دوا اس نے کوئی تیرے شفاخانہ سے لی + وحی گھڑ گھڑ کے شریعت نئی جاری کردی
نسخۂ حق سے ہوئی تیرے شفاءِ سعدی + سیدی انت حبیبی و طبیب القلبی
آمدہ سوئے تو قدسی پے درماں طلبی